لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذو الفقار

Rampur State Gazette.

گزٹ ریاست رامپور

بحکم بندگانِ اعلیٰحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵۳ | مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۲۵ ربیع الاول ۱۳۳۷ھ مطابق ۳۰ دسمبر ۱۹۱۸ء | جلد ۳

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصہ مضمون	نمبر صفحہ
۱	اضافہ شیام لال منصرم مسٹری شیٹ	۱
۲	جرمانہ نسبت کاٹ لینے پانی بلا اجازت	۲
۳	اضافہ عہدہ بابو راج کشور صاحب	〃
۴	تقرر ڈاکٹر منشی کاشی دھر ایم بی	〃
۵	تقرر منشی گوپال سرن	〃
۶	رخصت سید عابد علی محرر سکرات	〃

ملخص حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

اضافہ

۱۰ دسمبر ۱۹۱۸ء

حسب عرضداشت بخشی صاحب فوج و سفارش سپرنٹنڈنٹ صاحب اجلاس ہمایوں شیام لال منصرم مسٹری شیٹ مشاہرہ دار بیس روپیہ ماہوار کی تنخواہ میں تین روپیہ ماہوار اضافہ منظور فرمایا گیا۔

حکم اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

بمنہ عرضداشت صاحب سپرنٹنڈنٹ انہار معہ نقل تجویز مورخہ

۲۰ دسمبر ۱۸۹۹ء بابت انسداد شکستگی پٹری انہار مسلکہ ہذا۔

نقل روبکار مورخہ ۲۰ دسمبر ۱۸۹۹ء مسلکہ میں جو رقم جرمانہ ماہوار روپیہ تحریر ہے اسکی جگہ سو روپیہ تک کا الفاظ بڑھا جائے باقی تجویز مندرجہ روبکار منظور ہے احکام مفصل اطلاعی جاری ہوں اور درج گزٹ ہو۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۱۰ء

ریاست رامپور واقع تاریخ ۲۰ دسمبر ۱۸۹۹ء

آج کاغذات تجویز سزا مستاجران وغیرہ بجرم کاٹ لینے پانی بلا اجازت متعلقان آبپاشی ملاحظہ ہوکر روبکار صاحب چیف انجنیر بہادر مورخہ ۲۰ نومبر ۱۸۹۹ء جو بجواب ہمارے روبکار مورخہ ۱۵ نومبر سنہ صدر کے وصول ہوا تھا ملاحظہ کیا گیا۔ واضح ہوا کہ بعض بعض مستاجران وغیرہ نے پانی بلا اجازت کاٹ کرا پنی زراعت کی سیرابی کرلی اور دوسرے اشخاص کا حق تلف کردیا اور سپاہیان وغیرہ متعینہ اس کام کی ممانعت سے کچھ اثر نہیں کیا جانا تحقیقات اسکی علحدہ علحدہ ہو رہی ہے وقت آنے کاغذات تحقیقات اجلاس صاحب چیف انجنیر بہادر اور حاکم صاحب مال سے تجویز مناسب ہوگا اب واسطے انتظام آئندہ کے تجویز سزا نسبت ایسے اشخاص کے ہونا مناسب ہے لہذا صاحب موصوف نے یہ تحریر فرمایا کہ دوسرے اشخاص کا حق غیر حق شخصی لیتے ہیں یعنی ایک گاؤں کی آبپاشی ہو رہی ہے اور دوسرے گاؤں کا حق نہیں اور وہ پانی کاٹ کر لے جاوے تو وہ شخص قابل سخت سزا کے بجالت ثبوت کے ہے اسلیئے مناسب ہے کہ جو مستاجر یا کاشتکار مستاجر ایسا کریں یا تمردی کریں ان سے سو روپیہ بطور جرمانہ اُن ایام کے جو بلا اجازت بطور خود کاٹ کر پانی دیہات میں جاری رکھیں وصول کیا جائے اور یہ زر جرمانہ فوراً بعد وصول بمد مدنی محکمہ آبپاشی جمع کیا جائے اور جس شخص سے فوراً وصول نہو اُس سے حسب قاعدہ مثل اقساط مالگذاری وصول کیا جائے یہ سزا بمقابلہ جرم سرکاری

ہونا چاہیے اور علاوہ اسکے جن دیہات کا نقصان اس فعل سے ہو اُن کا معاوضہ بعد تحقیقات اُس مستاجر سے جس کے فعل سے یہ نقصان پہونچا ہو دلایا جائے فقط ہماری راے میں جو تجویز صاحب چیف انجنیر بہادر نے فرمائی ہے بہت مناسب ہے لہذا بنام تحصیلداران پروانہ جات جاری ہوں کہ مضمون بالا کو آگاہ کر دیں اور ایک نقل اسکی واسطے درج گزٹ مطبع کو بھیجی جائے اور ایک نقل اطلاعاً اجلاس صاحب چیف انجنیر بہادر میں مرسل ہو اصل روبکار شامل دیگر کاغذات کے رہے

دستخط نواب مدار المہام صاحب بہادر

ملخص احکام اجلاس ہمایوں بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

اضافہ

۱۵ دسمبر ۱۹۱۰ء

حسب درخواست صاحب سپرنٹنڈنٹ انہار بابو برج کشور سب ڈویزنل افیسر مقرر کیے گئے ۱۰ دسمبر ۱۹۱۰ء سے بیس روپیہ ماہوار اضافہ تنخواہ اور دس روپیہ اضافہ بھتہ اسپ منظور فرمایا گیا۔ اب انکو ساٹھ روپیہ ماہوار تنخواہ اور بیس روپیہ ماہوار بھتہ اسپ ملا کریگا۔

تقرر

۱۹ دسمبر ۱۹۱۰ء

حسب عرضداشت صاحب ہوم سکرٹری بہادر ڈاکٹر کیشو لال اسسٹنٹ سرجن کا استعفا منظور فرما کر ملازمت سے نام خارج کیا گیا اور مقرر ڈاکٹر منشی کوانتی دہر ایم۔ بی بجائے اسسٹنٹ سرجن بمشاہرہ دو سو پچاس روپیہ ماہوار منظور فرمایا گیا۔

۲۱ دسمبر ۱۹۱۰ء

حسب عرضداشت منشی بھگت بہاری لال صاحب سپرنٹنڈنٹ انہار تقرر منشی گوپال سنگھ بمشاہرہ پندرہ روپیہ ماہوار بعہدہ محافظہ نہری منظور فرمایا گیا۔

رخصت

۲۲ دسمبر ۱۹۱۰ء

حسب رپورٹ دیوان صاحب رخصت سہ ماہہ سید واحد علی محرر سکوات مشاہرہ چودہ روپیہ ماہوار بعوض مہابیر پرشاد بذمہ داری جانکی پرشاد نزولات نویس منظور فرمائی گئی نصف تنخواہ رخصتی وعوض کو ملا کرے گی۔